۴۔ مونچھوں کو اس قدر کتروانا کہ ہونٹ کے اوپر کا حصہ ظاہر ہو جائے بالاجماع سنت ہے اور حضرت امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق اس سے زیادہ کتروا کر باریک کرنا اور زیادہ بہتر ہے اور حلق یعنی بلیڈ وغیرہ سے منڈوانے کے بارے میں حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہے بعض حضرات منڈوانے کی اجازت دیتے ہیں اور اکثر حضرات اسے بدعت کہتے ہیں۔ لہذا نہ منڈوانے میں احتیاط ہے البتہ کم کرنا بہتر ہے۔ (ماخذہ تبویب: ۱۲/۷۳۰)۔

(في شرح معاني الآثار: ۲/۳۰۸) ويجب ثبوتها أن الإحفاء أفضل من القص وهذا معنى هذا الباب من طريق الآثار وأما من طريق النظر فإنا رأينا الحلق قد أمر به في الإحرام ورخص في التقصير فكان الحلق أفضل من التقصير وكان التقصير من شاء فعله ومن شاء زاد عليه إلا أن يكون بزيادته عليه أعظم أجرا ممن قص فالنظر على ذلك أن يكون كذلك حكم الشارب قصه حسن وإحفاؤه أحسن وأفضل وهذا مذهب أبي حنيفة وأبي يوسف ومحمد رحمهم الله تعالى۔ والله تعالى أعلم بالصواب

محمد سلیم
دار الإفتاء جامعۃ دار العلوم کراچی ۱۴
۲۵/۹/۳۱ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
۲۶/۹/۱۴۳۱ھ

دار الافتاء — فتوی نمبر ۳۰۲/۳۲ — مورخہ ۲۶/۹/۳۱

مفتی